© rasailojaraid.com

روسی مسلّح افواج اقتصادی بدحالی کے نرغے میں

روسی صدر بورس یلسن نے ایک صدراتی فرمان کے ذریعہ جمعرات ۲۳ نومبر (۹۵ء) کو فوجی بجٹ کی نگرانی کرنے والے جنرل واسیلی ورو بیوف کو اپنے عہدے سے سبکدوش کر دیا۔ صدر یلسن نے توانائی اور دیگر خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے عدم ادائیگی واجبات کی بنا پر فوجی اڈوں، چھاونیوں اور دفاعی تنصیبات کو بجلی اور گیس کی ترسیل منقطع کرنے اور ٹیلی فون لائنیں کاٹنے پر پابندی کے احکامات بھی صادر کیے۔

صدر یلسن نے یہ احکامات ماسکو کے ایک ہسپتال سے جہاں وہ عارضہ قلب کے بعد رو بصحت ہیں، دو مختلف فرامین کی صورت میں جاری کیے۔ ہسپتال میں اُنھوں نے وزیر دفاع پاول گراچیف کے ساتھ چیچنیا اور بوسنیا کے مسائل پر بھی بات چیت کی۔

اتار تاس خبر رساں ایجنسی کے مطابق ان دو فرامین میں سے ایک کے ذریعہ وزارت دفاع کے خزانہ اور بجٹ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج جنرل واسیلی ورو بیوف کو شدید مالی بے ضابطگیوں اور حکومتی پروگرام کا ساتھ نہ دے سکنے کے الزامات کے تحت سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ خبر میں اس فیصلہ کی مزید تفصیل نہیں بتائی گئی ہے۔ تاہم اس وقت روسی فوج شدید مالی بحران کا شکار ہے۔ سپاہیوں کو بروقت تنخواہیں ادا نہیں کی جا رہی ہیں۔ انھیں جو غذا فراہم کی جا رہی ہے، وہ بھی ناقص ہے۔

دوسری طرف ورو بیوف کا کہنا ہے کہ اس ماہ کے دوران فوج کے بقایاجات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اُنھوں نے کہا توقع نہیں ہے کہ ۱۹۹۶ء میں اس رجحان میں کوئی تبدیلی واقع ہو گی۔

دوسرے فرمان کے ذریعہ فوجی مقامات کو بجلی، ایندھن، گیس، پانی اور مواصلات کی لائنیں منقطع کرنے کو ملک کی سالمیت کے خلاف سرگرمی قرار دیا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ ملک کی سالمیت کے خلاف اس اقدام کی سزا کیا ہو گی۔

قبل ازیں کئی ایک ایسی روسی اسلحہ ساز فیکٹریوں کی بجلی نجی شعبہ کی توانائی کمپنیوں نے کاٹ دی تھی جو بجٹ کی کمی کا شکار ہیں۔ توانائی کی یہ کمپنیاں خود مالی بحرانوں کا شکار ہیں۔ ستمبر میں بحیرہ اوقیانوس پر واقع ایک ایٹمی سب میرین تنصیب کی بجلی کاٹ دی گئی تھی جس سے روسی حکام کے مطابق "نیوی کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا"۔ اس سب میرین کی بجلی کی بحالی کے لیے فوج بھیجنی پڑی تھی۔

صدارتی محل کے ایک نمائندہ کا کہنا ہے کہ صدر کے اس فرمان سے ایک دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ اس نے اس الزام کو رد کر دیا کہ اس فیصلے کا ۱۷ دسمبر کو ہونے والے پارلیمنٹ کے انتخابات سے کوئی تعلق ہے۔

© rasailojaraid.com